## سوال

(105) نماز جنازہ میں قرأۃ بالجہر ثابت ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ میں قرأۃ بالجہر ثابت ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ میں قرأت بالجہر ثابت ہے، ابوداؤد اور ترمذی و نسائی میں ابن عباس سے مروی ہے۔

((انہ صلی علی جِنازَةٍ فقَرَأَ بِفاتحۃِ الْکِتَابِ وقَالَ لِتَعْلَمُوا انَّھا سُنَّةٌ))

اور ایک روایت میں یہ لفظ ہے۔

((فَقَرَاَ بِفَاتحۃِ الْکِتَابِ وَسُورَةً وَجَهَرَ فَلَمَّا فرَغ قَالَ سُنَّةٌ وحَقٌّ))

یعنی ابن عباس نے ایک جنازہ پر نماز ادا فرمائی، اس میں سورہ فاتحہ اور سورہ جہر سے پڑھی، بعد فراغ فرمایا یہ سنت اور حق ہے، دوسری روایت سے جو کہ ابوامامہ بن سہل سے مسند شافعی میں مروی ہے، سراپڑھنا ثابت ہوتا ہے، واللہ اعلم۔ عبدالجبار عمرپوری۔ (فتاویٰ عمرپوری ص ۱۱۰ الجواب صحیح والقرأۃ بالجہر بلیغ الراقم علی محمد سعیدی)

فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد 05 ص 185**